کے مقصد اور افادیت اور اس کے عناصر ترکیبی کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرنے کے بعد اسلامی اقدار حیات سے اُن کی تطبیق کی ہے اور اس بحث میں انھوں نے صرف مشرقی نقطۂ نظر کی ترجمانی نہیں کی بلکہ مغربی ناقدین ادب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اس حیثیت سے کتاب صرف "تبلیغی" نہیں فنی اور ادبی بھی ہے اور اس لئے ادب کے طلبار کے لئے مطالعہ کے لائق ہے۔

تذکرہ مجدد الف ثانی - مرتبہ مولانا محمد منظور نعمانی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۳۵۲ صفحات کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت مجلد چار روپیہ ؏۔ پتہ:- کتب خانہ الفرقان کچہری روڈ لکھنؤ۔

عرصہ ہوا الفرقان لکھنؤ کا جو اُس زمانہ میں بریلی سے شائع ہوتا تھا۔ ایک ضخیم مجدد الف ثانی نمبر بڑی آب وتاب اور اہتمام سے شائع ہوا تھا اور عوام وخواص میں بہت دنوں تک اس کا چرچا رہا تھا زیر تبصرہ کتاب اسی نمبر کے چند اہم مقالات کا مع بعض اضافوں کے مجموعہ ہو جسے جدید تقاضوں کے مطابق نئے طرز پر کتابی صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں پہلے خود لائق مرتب نے ایک مختصر مقالہ میں حدیث تجدید کی شرح کر کے مجدد کی اصل حقیقت اور اُس کے کام کی نوعیت پر بصیرت افروز گفتگو کی ہے جس سے ان غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے جو اس سلسلہ میں بعض کوتاہ اندیش لوگوں کو پیش آتے ہیں۔ اس کے بعد مولانا سید مناظر احسن گیلانی کا مقالہ شروع ہوتا ہے جو اس مجموعہ کا گل سرسبد ہے۔ یہ مقالہ اسی صفحات پر پھیلا ہوا ہے اور اس میں مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں حضرت مجدد کے تجدیدی کارناموں اور اُن کے مختلف پہلوؤں پر بڑی سیر حاصل۔ مدلل اور معلومات افزا بحث کی ہے۔ اس کے بعد تیسرا مقالہ خود مولانا محمد منظور نعمانی کے قلم سے ہے جس میں عہدِ اکبری کے تین اہم فتنوں کا سراغ لگا کر حضرت مجدد نے جس طرح ان کے خلاف جہاد کیا ہے اُس کی روداد بیان کی ہے۔ یہ مقالہ بھی طویل مفصل اور مدلل اور بدعت وسنت کے مختلف پہلوؤں پر حاوی ہے۔ چوتھے مقالہ میں مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی نے حضرت مجدد کے ذاتی حالات وسوانح بیان کئے ہیں۔ آخر میں مولانا نسیم احمد فریدی نے حضرت کے خلفار کا تذکرہ کیا ہے۔ اس طرح بڑی خوشی کی بات ہو کہ حضرت مجدد کے حالات اور آپ کے کارناموں پر ایک بڑا اچھا مستند اور معلومات افزا